تعارف وتبصرہ

(۱)

نام کتاب	:	الأحادیث الموضوعہ
تالیف	:	شیخ الادب والفقہ حضرت مولانا اعزاز علی امروہویؒ استاذِ حدیث دارالعلوم دیوبند
تحقیق وترتیب واضافہ	:	مولانا آصف عزیز قاسمی مالیگانوی زیدمجدہٗ
صفحات	:	۱۷۴ــــ پہلی اشاعت: ۲۰۱۱ء
ناشر	:	مکتبہ عبدالشکور مالیگاؤں، ناسک، مہاراشٹر
تبصرہ نگار	:	مولانا اشتیاق احمد

آئے دن رسائل ومجلّات میں مقالات ومضامین شائع ہوتے رہتے ہیں، ان میں بہت سے زیادہ وقیع نہیں ہوتے؛ لیکن بہت سے رسائل ایسے بھی ہیں، جن میں نہایت ہی اہم مضامین شائع ہوتے ہیں، جن کی افادیت وقتی نہیں ہوتی، وہ بڑے وقیع اور نہایت قابل قدر ہوتے ہیں۔ ان رسائل میں ایک ''ماہ نامہ دارالعلوم'' بھی ہے۔

اس کی عمر ستر سال سے زیادہ ہورہی ہے، اس سے پہلے دارالعلوم دیوبند کے دو ترجمان رسالے شائع ہوتے تھے، وہ بھی بڑے اہم تھے۔ یعنی ماہ نامہ ''القاسم'' اور ماہ نامہ ''الرشید'' ان میں ایسی شخصیات کے مقالات ومضامین شائع ہوتے تھے، جن کی حیثیت علمائے دیوبند میں ہراول دستہ کی ہے، ان کی نگارشات استناد کا درجہ رکھتی ہیں، ان ماہ ناموں کے فائلوں میں بعض ایسے مقالات بھی ہیں، جن کی اہمیت آج کسی تحقیقی دستاویزی کتاب سے کم نہیں، حضرت شیخ الہند، حضرت شیخ الاسلام، حضرت شیخ الادب، حضرت مولانا عثمانی اور حضرت تھانوی رحمہم اللہ جیسی شخصیات کی تحریریں آج بھی تشنۂ طباعت ہیں۔ ضرورت ہے کہ ان رسالوں کے فائلوں سے قیمتی مضامین کی فہرست سازی ہو، پھر اہم ترین نگارشات کی اشاعت عمل میں آئے۔

زیرتبصرہ کتاب ''الاحادیث الموضوعہ'' انھیں قیمتی موتیوں کا گلدستہ ہے، اس میں شیخ الادب والفقہ حضرت مولانا اعزازعلی صاحب امروہویؒ اور حضرت مولانا سید اصغرحسین میاں دیوبندیؒ کے دومقالات کو کچھ اضافہ کے ساتھ مرتب نے جمع کیا ہے، ان مقالات پر ایک سوسال کا عرصہ گذر چکا ہے، حضرت شیخ الادبؒ نے موضوعاحادیث پر کئی قسطوں میں ایک مقالہ لکھا تھا، اور حضرت مولانا سید اصغرحسین صاحبؒ نے ناقابل اعتبار روایات کو اس میں جمع کرکے تحقیق و تخریج اور تعلیق کا کام مرتب نے بڑی محنت و جانفشانی سے کیا ہے، اس پر دارالعلوم دیوبند کے دو عظیم اساتذۂ حدیث کی تقریظیں بھی ہیں، جن سے کتاب کی اہمیت دوچند ہوگئی ہے، کتاب کا مقدمہ بھی بہت ہی قیمتی ہے۔ اس میں بعض احادیث ایسی بھی ہیں جن کو علمائے کرام بلاتکلف اپنے وعظ میں پڑھ دیتے ہیں؛ حالاں کہ وہ موضوع ہیں، یہ کتاب اردو قارئین کے لیے بہت مفید ہے اور ساتھ ہی ایسے حضرات کے لیے بھی قابلِ قدر ہے، جن کی پہنچ احادیث کی ام المراجع تک نہیں ہے۔

❀　❀　❀

(۲)

نام کتاب	:	سہ ماہی ''حسنِ تدبیر'' دہلی (خصوصی اشاعت) بیادشیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی
مدیر	:	مولانا محمد اعجاز عرفی قاسمی، مدیر معاون: اسعد مختار
طابع وناشر	:	تنظیم علماء حق، الصمد روڈ، بٹلہ ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵
صفحات	:	چھ سو چھپن (۶۵۶)
طباعت وکتابت	:	اعلیٰ درجہ کی
قیمت	:	درج نہیں
ملنے کا پتہ	:	کتب خانہ یحیوی، محلّہ مفتی، سہارنپور، یوپی

ریحانۃ العصر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی متوفی ۱۴۰۲ھ عصرِ حاضر کی ان چند منتخب اور برگزیدہ شخصیتوں میں سے تھے، جن کو ربِ دوجہاں کسی دور میں فیض رسانی کے لیے موفق فرمالیتے ہیں، برِصغیر ہندوپاک کے علماء وفضلاء میں ان کی ذات علم وفضل، تقدس

وتقوی اور جہد وعمل کا ایسا پیکر جمیل تھی، جس کے آگے اپنے وپرائے سب سربہ خم تھے، حضرت اقدس نوراللہ مرقدہ اس کاروانِ دعوت وعزیمت کے ایک فرد تھے، جس نے برصغیر میں دین حق کی شمع روشن رکھنے کے لیے عہد آفریں کارنامہ انجام دیا ہے۔

حضرت شیخ قُدِّسَ سِرُّہٗ نے درس وتدریس، تصنیف وتالیف، اصلاحِ باطن اور تزکیۂ قلوب کے جوتابناک نقوش اور ہدایت افزا آثار چھوڑے ہیں، ان سے ایک عالم اکتسابِ نور کر رہا ہے۔

اپنے عہد کی اسی عبقری شخصیت کی حیات، خدمات اور کارناموں کے تذکار کے لیے مجلّہ ''سہ ماہی حسنِ تدبیر دہلی'' کا یہ حسنِ انتخاب ہے، جو اس نے اپنی اس خصوصی اشاعت کے ذریعہ پیش کی ہے، مولانا محمد اعجاز عرفی، اور ان کے رفقاء کار، کی یہ حسین پیش کش ہر اعتبار سے لائقِ تحسین ہے، اس خصوصی اشاعت میں تقریباً چھپن عنوانات کے تحت حضرت شیخ الحدیث بَرَّدَ اللّٰہُ مَضْجَعَہٗ کی متنوع علمی وعملی زندگی کے ہر گوشے کو نمایاں کرنے کی سعی مشکور کی گئی ہے۔ مقالات کی ترتیب میں اصحابِ علم وقلم کی عظمت وشہرت کی بجائے مضامین کی افادیت کا لحاظ کیا گیا ہے، جو بلاشبہ ایک مستحسن طریقہ ہے، غرضے کہ ''حسنِ تدبیر'' کی یہ خصوصی اشاعت ہر اعتبار سے ایک مجموعۂ حسن وخوبی ہے، جس پر ادارہ بجاطور پر اوساطِ علمیہ کی طرف سے مستحقِ مبارک باد ہے ''ایں کار از تو آید، مرداں چنیں کنند'' (اعظمی)

❁ ❁ ❁